اشاعۃ السنۃ النبویہ

علی صاحبہا الصلوٰۃ والتحیۃ

نمبر چہارم و پنجم و ششم — جلد نہم

معہ

ضمیمہ متضمن مسائل مذہب محدثین اہل السنۃ

قیمت رسالہ و ضمیمہ

یہ رسالہ عموماً ؏ سالانہ قیمت پر دیا جاتا ہے۔ خاص (روساء اہل اسلام بنظر اعانت ؏ عنایت فرماتے ہیں بعض اشخاص سے جنکی آمدنی چالیس روپیہ ماہوار سے زیادہ نہیں رعایتہً ؏ روپیہ لئے جاتے ہیں۔ جنکی آمدنی دس روپیہ سے زیادہ نہیں تین روپیہ جو دس روپیہ ماہوار بھی آمدنی نہیں رکھتے پر علمی بضاعت رکھتے ہیں اور اس رسالہ کی اشاعت کرتے ہیں اون کو بلا قیمت دیا جاتا ہے ضمیمہ اکثر رسالہ سے علیحدہ نکلتا ہے اسکی عام قیمت تین روپیہ ہے خاص چھ روپیہ۔ رعایتی عہ۔ ادنی ۱۲ ؎۔ آخری درجہ اقل

ابو سعید محمد حسین - مہتمم رسالہ اشاعۃ السنۃ لاہور دہلی دروازہ

اشاعۃ السنۃ کی غیر حاضری پر عذر آوری

رسالہ نمبر ۳ جلد ۹ کے بعد جو ماہ جولائی میں شائع ہوا تھا دسمبر سے پہلی اس رسالہ اور اس کے ضمیمہ کا کوئی پرچہ شائع نہیں ہوسکا جسکی وجہ یہ ہے کہ خاکسار (ایڈیٹر) ۱۵ اگست سے ۴ نومبر تک بعض قومی خدمات و ضروریات میں ایسا مصروف رہا کہ مضمون رسالہ کا ایک ورق نہیں لکھ سکا۔ اسی اثنا میں شملہ کا سفر پیش آگیا۔ اس سفر میں اکثر روزانہ گشت رہتا تھا تمام ایام قیام شملہ میں کوئی ہفتہ خالی نہ گذرتا تھا کہ اس میں گورنمنٹ پنجاب یا گورنمنٹ آف انڈیا میں ایک دو دفعہ حاضر ہونیکا اتفاق نہ ہوتا تھا۔ اور ایام سکون میں بھی ان ہی ضروریات کے متعلق خط و کتابت میں استغراق رہتا رسالہ کی مضمون نویسی کے لئے اگر وقت سالم بھی میسر آیا

فہرست مضامین (۴ و ۵ و ۶)

(۱) اشاعۃ السنۃ کی غیر حاضری پر عذر آوری
جسمین ایک علیحدہ کاگذارش کی گئی ہے
(۲) معاونین کنجیدہ متعلقین دوری التماسات۔
۱۔ بابت باقیات
۲۔ بابت حصہ انگریزی
۳۔ شرح بابت ماہوار
(۳) گورنمنٹ کا شکریہ اور مسلمانوں کو مژدہ
(۴) انسداد فساد ہندو مسلمانوں کی تجویز۔
(لائق توجہ گورنمنٹ)
(۵) اہلحدیث کا خطاب جو ظاہر ہر دوسرے اسلامی فرقوں کا دل آزار نہیں۔
(لائق توجہ گورنمنٹ و اعیان اسلامی ہند)
(۶) سر سید ششم آریہ
(۷) التفتیش و تہاجر
(لائق علماء متقی خواہان قوم)
(۸) تفتیش رسالہ علم الہی عقلی
(۹) ہمعصرون کو دوستانہ نصیحت۔
(۱۰) مشاورہ کا مشورہ
(جسمین غنچہ اردو کہا یا ہے)

اعلام

گذشتہ جلد کا جسکا اشتہار رسالہ نمبر ۱۲ جلد ۸ مین

وکٹوریہ پریس لاہور مین چھپا

یہ کیفیت پڑھکر ہمکو امید ہی ہمارے ناظرین وخریدار اہلحدیث ہمکو معذور سمجھکر اس عرصہ کی غیر حاضری کو معاف فرمائین گے خصوصاً اُسوقت جبکہ ہماری اس تگ ودو کا عمدہ ومفید نتیجہ عنقریب مشاہدہ فرمائینگے اُسوقت تو ہمکو اپنے قدر دان معاونون وخریدارون سے یہ بھی امید ہے کہ ہمکو آئندہ خدمت سے بری کرکے بخشش کا مستحق سمجھینگے اور ہمارے کسی وقت کی غیر حاضری پر کبھی آشفتہ خاطر نہونگے وہ وقت ظہور نتیجہ عنقریب آنا چاہتا ہے ومن اللہ التوفیق۔

معاونین کی خدمت مین

ضروری التماسات

اوّل

باقیات ۱۸۸۵ء کی لئے جنوری ۱۸۸۶ء سے یاددہانی ہورہی ہے۔ جسپر اکثر حضرات کی توجہ نہین ہوئی۔ اور طرفہ یہ کہ آخری یاددہی جو اگست ۱۸۸۶ء سے ہورہی ہے بیرنگ خطوط کے ذریعہ سے عمل مین آئی ہے۔ اس سے بھی ان حضرات کو تاثیر نہوئی۔ اکثر صاحبون نے نہ روپیہ ارسال کیا نہ جواب خط دیا نہ بجز ایک دو صاحب کے کسینے خط بیرنگ واپس کیا ان حضرات کیخدمتمین ہم مودبانہ التماس کرتے ہین کہ اگر وہ قیمت دینا اور آئندہ پرچہ لینا نہین چاہتے تو ہمکو اسی امر سے آگاہ کرین۔ ہم انسے پچھلا حساب کو لیوم الحساب پر چھوڑتے ہین اور انکو زیرباری رسالہ سے سبکدوش کرتے ہین۔ اور اگر ادائی قیمت کی نیت ہی تو براہ مہربانی ہماری خطوط کا جوابدین۔ اور اسمین ادائی قیمت کا جتنا لمبا چاہین وعدہ مقرر کرین۔ اس التماس پر بھی وہ سکوت اختیار کرینگے تو ان کے نام بیرنگ خطون کا سلسلہ برابر جاری رہیگا۔ اور جس خریدار نے ہمارا بیرنگ خط رفیوز ڈکرکے واپس کیا اسکا رسالہ بند ہوگا۔

التماس دوم

نمبر اول پچھلا انگریزی رسالہ اشاعۃ السنۃ کی (جسمین مضمون "اہلحدیث کو وہابی کہنے پر اعتراض" درج ہے) دوسو کاپیان چھپوائی گئی تھین۔ ازانجملہ تقریباً اکہتر کاپی تو بلاقیمت تقسیم ہوئی جسمین سے ایک ثلث سے زائد حصہ گورنمنٹ اور عہدہ داران گورنمنٹ کیخدمتمین پیش ہوا۔ باقیماندہ سو سے (۵۵) کاپیان خریدارون کے نام روانہ کی گئین۔ ازانجملہ (۹) خریدارون نے (جنکی قیامگاہ یہ مواضع ہین۔ وزیرآباد۔ کراچی۔ چھاگلہ۔ ناگا بالالی۔ نترکوا

درج ہے ہمکو اور بھی تجربہ ہوگیا ہی جو صاحب ہماری تجربہ و بیان کو صحیح سمجھین وہ اس کشتہ کا جلد مطالبہ کرین یہ موسم اس کی استعمال کے لئے عمدہ ہے۔ نشان طلب مولوی عبد الرحمن صاحب شاہ پور ضلع مظفرنگر قیمت فی ماشہ ملکہ یہ اعلام صرف خیرخواہی اہل اسلام کی نظر سے ہوا ہی اور ہمنی جتنے یہ چاہا کہ جیسا اس کشتہ سے ہمنے نفع اٹھایا ہے اور مسلمان بھی اٹھاوین ہمنے کبھی کسی اشتہار اجرت لیکر درج رسالہ نہین کیا

کاکو - نابھہ - کہوڑی - کوہ منصوری) ارادہ خریداری ومعاونت ظاہر کیا - اور بعض محسنون نے زراعانت بھی ارسال فرمایاہے ✣

(۴۰) خریدارونے بشمول چند اشخاص غیرخریدار معاونون کے جنکے مواضع قیام یہ ہین لاہور - لودہانہ - انبالہ - ہوشیارپور - دہلی - ناگپور جبلپور - آرہ - بنارس - بمبئی - شملہ (سابق ڈیرہ اسمعیلخان) - سنور (حال کوئٹہ) غازیپور - دیرہ دون کچھ روپیہ ارسال کیاہے - مگر وہ صرف نمبراول کی قیمت ہے یا اسی نمبر کے متعلق ایک خاص ضرورت کے لئے جسکو فرینگان جانتے ہین اعانت ہے اس سے انکا ائندہ کے لئے خریدار یا معاون پرچہ ہونا مفہوم نہین ہوتا اور (۲) صاحبون نے (جنکی مواضع سکونت رحیم آباد - پورٹ بلیر ہے) وعدہ قیمت یا معاونت پرچہ کیاہے اس سے بھی انکی آیندہ خریداری ومعاونت کا حال معلوم نہین ہوتا باقیماندہ ۴۴ خریدارون نے جنکے محل اقامت یہ مقام ہین - مدراس - مردان - بنگلور - راولپنڈی - جونپور - میانمیر (حال امرتسر) پٹنہ - شکرگڈہ - حیدرآباد دکن - عدن - مظفرگڈہ - ملتان - جہیرہ - انارکلی لاہور - علیگڈہ - منٹگمری - پیہانہ - کلنبھور - مالیرکوٹلہ - کرنول - پشاور - امرتسر محض سکوت اختیار کیاہے - نہ زر قیمت یا معاونت پرچہ ارسال کیا نہ آئندہ خریداری کی نسبت ارادہ ظاہر فرمایاہے ✣

لہذا حصہ انگریزی کا دوسرا نمبر جسمین مضمون ”نواب صاحب بھوپال اور اُن کے اسلامی یا ملکی بھائی“ درج ہے اور وہ (۵۱) صفحہ مین تیار ہوکر شائع ہواہے صرف نو اشخاص (معاونین قسم اول کیخدمتمین) روانہ ہواہے - باقیماندہ (۴۶) اشخاص (معاونین اقسام ثلثہ) کی خدمت مین روانگی نمبر سے انکے ارادہ خریداری معلوم نہونے کے سبب توقف ہواہے اور آیندہ بھی جبتک ان کی طرف سے مطالبہ نہوگا توقف رہیگا ✣

لہذا جو صاحب خریداری حصہ انگریزی کا شوق وارادہ رکھتے ہین وہ اپنے شوق وارادہ سے ہم کو جلد آگاہ کرین ✣

درصورت توقف ہم نمبراول کی جو خریدارون کو وصول ہوچکاہے قیمت حسب حیثیت خریداران ان کے حساب مین درج کرینگے اور آئندہ ان خریدارون کے لئے جن کی درخواست

نہ پہونچیگی کوئی کاپی نہ چھپوائین گے صرف ان چند کاپیون کے چھپوانے پر (جو گورنمنٹ مین پیش کرنے یا موجودہ خریدارون کو تقسیم کرنیکے لئے مکتفی ہون اکتفا کرین گے ❊

پہر جو صاحب خریداری حصہ انگریزی کا شوق وارادہ ظاہر فرمائینگے وہ اپنا مطلوب پائینگے اِس رسالہ کا مضمون "اہلحدیث پرانا خطاب ہے" انگریزی مین ترجمہ ہوچکا ہے - اِس کا طبع ہونا خریدارون کیطرف سے ہماری التماس کے جواب آنے پر موقوف ہے وہ مہربان اس التماس کے جواب مین جو کچھا مناسب سمجھین جلد ظاہر کرین - صموم سکوت اختیار نہ فرمائین کہ اسمین ان چند شائقین کا جو ارادہ خریداری ظاہر کرچکے ہین اور اس قومی ضرورت کا جسکے لئے وہ مضمون ترجمہ کیا گیا ہے حرج متصور ہے ❊

التماس سوم

ہماری التماس معروضہ نمبر ۱ جلد ۹ صفحہ ۳ سطر ۹ و ۱۴ کو صرف بعض حضرات معاونین نے توجہ سے ملاحظہ فرمایا ہے او قیمت رسالہ کو حسب حیثیت خود بڑہا دیا یا کوئی معقول عذر جس سے ہمکو بجز تسلیم چارہ نہوا پیش کیا - اکثر حضرات نے اسمین سکوت اختیار فرمایا ہے - ان کیخدمت مین التماس مذکور کا فقرہ اخیر دوبارہ عرض کیا جاتا ہے - کہ جنکی آمدنی چالیس روپیہ ماہوار سے زیادہ معلوم ہوگی انکے نام ایکروپیہ ماہوار کے حساب سے بل جاری ہوگا اسمین جو صاحب کچھ عذر کرنا چاہتے ہین وہ بلفور بلاحظہ التماس ہذا کرین - ورنہ اپنے آپ کو ایکروپیہ ماہوار کا (جو اس رسالہ کی عام قیمت ہے) خریدار سمجھین اس دوبارہ عرض پر بھی اُن کا سکوت رہا تو اُن کو عام قیمت پر راضی سمجھا جائیگا اور ۱۸۸۶ء سے اسی حساب کی مطابق انسے مطالبہ قیمت ہوگا - جن صاحبون کا روپیہ بابت ۱۸۸۶ء آیا ہے اور وہ ان کی حیثیت آمدنی کے موافق نہین ہے ان کا روپیہ تا تصفیہ معاملہ درج حساب نہوگا وہ صاحب اپنے معاملہ کا تصفیہ کرین تو ہم ان کا روپیہ درج حساب کرکے انکے نام کی رسیدات بھیجین ❊